اسلامی فن خطاطی کے امام

حضرت سید نفیس الحسینی رح

مجیب الرحمٰن انقلابی

آہ...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر، عالم اسلام کی عظیم روحانی شخصیت، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے آخری خلیفہ اور اسلامی فن خطاطی کے امام پیر طریقت حضرت اقدس سید نفیس الحسینی شاہ بھی اپنے لاکھوں مریدوں اور عقیدت مندوں کے قلوب کا تزکیہ نفس اور ان کے دلوں میں توحید و سنت کی شمعیں روشن کرنے کے بعد گزشتہ روز لاہور میں وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سی صفات و خوبیوں سے نوازا تھا جو ایک دفعہ ان کی محفل میں آتا ان کے اخلاص و صحبت سے متاثر ہوتا اپنے ویران دل کو آباد کرتا ان کے دست حق پر بیعت کرتے ہوئے انہی کا ہو کر رہ جاتا۔ آپؒ عاشق رسولؐ، محب اہل بیتؓ و صحابہ کرامؓ، علم و عمل اور زہد و تقویٰ کے تقویٰ کے پیکر اور مرجع خلائق تھے۔ آپ اپنی محفلوں

میں اہل بیتؓ عظام کے تذکرے اس محبت اور چاشنی سے کرتے کہ سننے والا بھی ان کی محبت سے سرشار ہو جاتا۔ آپؒ اہل بیتؓ اور صحابہ کرامؓ پر کتابیں لکھنے اور ان کی ناموس کے تحفظ کیلئے کام کرنے والوں کے ساتھ انتہائی شفقت و محبت کا معاملہ فرماتے۔ اہل حق کی تمام دینی و مذہبی جماعتوں اور دینی مدارس کی سرپرستی کرنے کے ساتھ ساتھ جہاد و مجاہدین کے ساتھ بھی بہت محبت فرماتے گویا کہ آپ کی شخصیت طریقت اور جہاد کے درمیان پل کی حیثیت رکھتی تھی۔ حضرت سید احمد شہیدؒ کی شخصیت اور ان کے جہادی کارناموں سے بہت متاثر تھے اسی وجہ سے آپؒ نے اپنی خانقاہ کا نام بھی سید احمد شہید رکھا تھا۔ بڑے بڑے اکابرین اور بزرگ آپ کے قدموں میں بیٹھنے اور جوتیاں سیدھی کرنے کو اپنے لئے باعث فخر اور سعادت سمجھتے تھے۔ منکرین ختم نبوت، اہل بدعت اور باطل قوتوں کے خلاف سربکف رہے۔

حضرت سید نفیس الحسینی 1933ء میں گھوڑیالہ ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اصل نام انور حسین لیکن عالم اسلام میں نفیسی الحسینی کے نام سے جانے پہچانے جاتے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قریبی قصبہ بھوپالہ کے ہائی سکول

اعزازات دیئے گئے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے پاکستان کے تمام خطاطوں میں پہلا پرائڈ آف پرفارمنس ایوارڈ اور میڈل، پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس کی نمائش خطاطی 1980ء میں اول انعام، 1982ء میں

طرح جامعہ اشرفیہ لاہور سے آپ کو خاص تعلق اور محبت تھی۔ جامعہ اشرفیہ کے ساٹھ سالہ عالمی اجتماع کی بے مثال کامیابی میں آپ کی دعائیں اور مشورے بھی شامل تھے۔ جامعہ اشرفیہ اکثر اساتذہ اور طلبہ آپ ہی سے بیعت ہیں جامعہ اشرفیہ لاہور استاذ الحدیث مولانا محمد یوسف خان آپؒ کے خلیفہ مجاز ہیں جبکہ جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم مولانا فضل الرحیم اشرفی مدظلہ، مشوروں اور دعاؤں کیلئے آپ کی خانقاہ میں اکثر حاضر رہتے راقم الحروف کے ساتھ بھی خصوصی شفقت فرماتے گزشتہ دنوں انٹرنیشنل ختم موومنٹ کے مرکزی امیر حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی

کلام نفیس، بقلم نفیس

محمد صلی اللہ علیہ وسلم موتی

دُنیا سِیپ ، محُمّد موتی ؛ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم
اُس بِن دُنیا کیسی ہوتی ؟ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

مقصُودِ کونین محُمّد ، مطلوبِ دارین محُمّد
اُس بِن دُنیا کیسے ہوتی ؟ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

گر نہ ہوتا آمنہ جایا ، خلقت کا غم کھانے والا
خلقت میٹھی نیند نہ سوتی ؛ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

زہراؓ کا دِل غم کا مارا ، ہجرِ نبیؐ میں پارہ پارہ
گُم سُم آنسُو ہار پروتی ؛ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

ساجن بِن سُکھ چین نہ آوے ، یاد اُس کی دِن رین ستاوے
دِل تڑپے ہے ، آنکھیں روتی ؛ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

کاش مِرے محبُوب کی دھرتی ، مجُھ پہ نفیسؔ یہ شفقت کرتی
اپنے اندر مجُھ کو سموتی ؛ صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

یکم شعبان ۱۴۱۲ھ (۱۹۹۲ء)

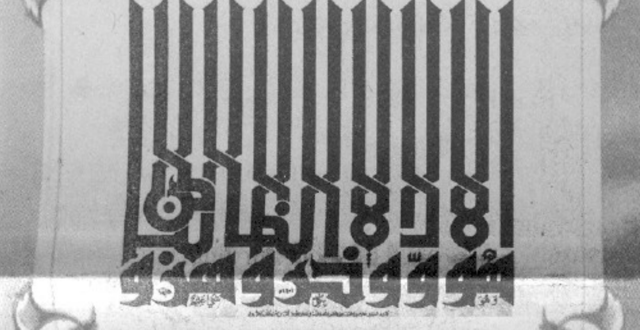

اصل نام انور حسین لیکن عالم
نام سے جانے پہچانے جاتے۔
بی قصبہ بھوپالہ کے ہائی سکول
ء میں اپنے ماموں فاضل دیوبند
کے پاس فیصل آباد آئے اور فیصل
انٹرمیڈیٹ تک تعلیم حاصل کی۔
نے باقاعدہ فن خطاطی کا آغاز کیا۔
پنے والد سید القلم سید محمد اشرف علی
ن مجید کی خطاطی میں مہارت اور
رت سید نفیس الحسینی شاہؒ کی تاریخی
و نایاب ہزاروں کتابوں کے علاوہ
اشرف علی کے ہاتھ سے لکھا ہوا مکمل
وجود ہے جو بڑے شوق سے اکابرین
کا دورہ کراتے ہوئے دکھاتے اس
نے اپنی تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رکھا
وقت لائل پور ہوتا تھا وہاں سے ہی
ی تعلیم بھی حاصل کی۔ 1952ء میں
ور میکلوڈ روڈ لاہور میں آغا شورش
بلڈنگ میں اپنا دفتر قائم کیا۔ قاضی محمد
ی سیرت پر شہرۂ آفاق کتاب ''رحمتہ
کتابت سے اپنے فن کا آغاز کیا۔ ایک
ن گزشتہ 60 برسوں میں برصغیر پاک و
، زیادہ آپ سے فن خطاطی کو سیکھا۔
سینیؒ کے والد سید اشرف علیؒ ''خط نسخ''
نے اپنے والد سے اسی خط میں اصلاح
پ نے خط نستعلیق میں جو مہارت حاصل
ا کوئی استاد نہیں تھا۔ آپؒ خطاطی کی دنیا
کے نام سے مشہور ہیں۔ حضرت سید نفیس
، خط نستعلیق کے علاوہ خط ثلث، خط رقع،
فی اور خط اجازہ میں بھی فن پارے تخلیق
ید نفیس الحسینیؒ کو مکتہ المکرمہ کی مسجد الحرام
ے پر خطاطی کی سعادت بھی حاصل ہوئی جو
ور شاہکار فن خطاطی کا نمونہ ہے۔ لاہور میں
ف اخبار کی ''سپر لیڈ'' (مین سرخی) بھی
ریر کرتے رہے۔ آپؒ نے بے شمار دینی و
کے ٹائٹل تیار کئے جن میں تفسیر معارف
اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع، معارف الحدیث
نعمانی، سیرت النبیؐ از علامہ شبلی نعمانی، علامہ
روی، مولانا ابوالکلام آزادؒ کے مشہور اخبار
سیت کئی دینی مدارس کے ماہنامہ کے ٹائٹل
یار کئے۔ اس کے علاوہ آپ نے پنجاب
س ترقی ادب، مرکزی اردو بورڈ، اقبال
ز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، ادارہ
اور مجلس نشریات اسلام اور مکتبہ سید احمد شہیدؒ
لمی و ادبی اداروں کے ٹائیٹل آپؒ نے تیار
ن اقبال لاہور میں آویزاں کرنے کے لئے
تقریباً پچاس شیٹوں پر نستعلیق جلی میں علامہ
تفرق اشعار لکھے کلام اقبالؒ پر آپؒ کی خطاطی
رت فن پارے شائع ہو چکے ہیں، پتھروں پر
س الحسینیؒ بہترین خطاطی لاہور مسجد صلاح الدین
ٹ، مسجد علیؓ موہنی روڈ اور مسجد فیض الاسلام گنپت
ر شامل ہیں۔ مسجد الحرام خانہ کعبہ کے علاوہ مینار
سمٹ مینار (شاہراہ قائم اعظم مال روڈ) ایوان
ر لاہور عجائب گھر بھی حضرت نفیس الحسینیؒ کے فن
یکھے جا سکتے ہیں۔ آپؒ نے جماعت نہم، دہم
کیلئے ٹیکسٹ بک بورڈ کی فرمائش پر کتاب خطاطی
ی کی جو ابھی غیر مطبوعہ ہے۔ حضرت سید نفیس الحسینی
خطاطی کے امام تھے آپ نے کئی ممالک کے دورے
ر و ایران میں خطاطی کے بین الاقوامی مقابلہ میں جج
یت سے شرکت کے علاوہ آپ کو کئی ایوارڈ اور

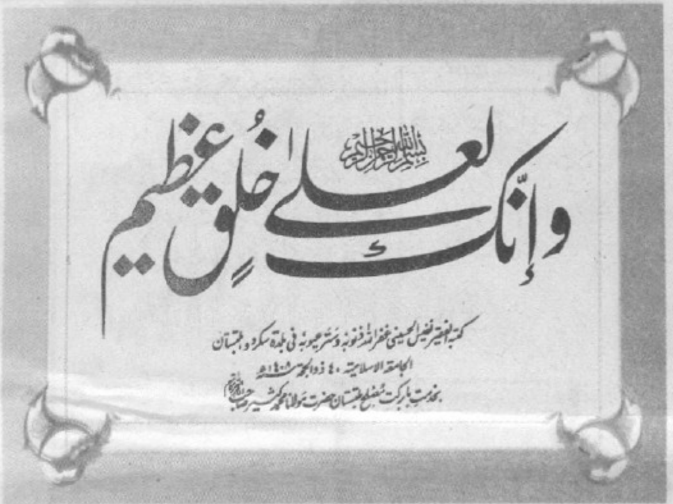

پاکستان پبلک ریلیشنز سوسائٹی کے زیر اہتمام قرآنی خطاطی کی کل پاکستان نمائش میں بھی آپ کو اول انعام دیا گیا۔ حضرت نفیس شاہ صاحب خطاطی کے بے تاج بادشاہ اور امام کے علاوہ شعر و شاعری کا بھی ذوق رکھتے تھے۔ آپؒ کو حضور اکرم ﷺ، اہل بیتؓ عظام اور صحابہؓ کرام کے ساتھ بہت زیادہ عقیدت و محبت تھی جس کا اظہار آپؒ کے شاعری کے کلام میں موجود ہے ''برگ گل'' سمیت کئی کتابیں آپ کی شائع ہو چکی ہیں۔ حضرت سید نفیس الحسینی شاہؒ کو اللہ تعالیٰ نے محبوبت و مقبولت سے خوب نوازا تھا پوری دنیا میں آپ کے لاکھوں مرید ہیں دینی و مذہبی آپ کی رائے اور مشورے کو حرف آخر سمجھا جاتا تھا۔ بڑے بڑے اکابر اور علماء آپ کے دست حق پر بیعت تھے۔ ملک کے دیگر دینی اداروں کی

(مکہ مکرمہ) اور مولانا الیاس چنیوٹی کے ہمراہ عیادت کیلئے خانقاہ سید احمد شہیدؒ پر حاضر ہوا تو حضرت نفیس شاہؒ نے کمال شفقت فرماتے ہوئے اپنی دعاؤں سے خوب نوازا۔ اسلامی فن خطاطی کا یہ امام، اقراء سکول سسٹم کے صدر، عالم اسلام کی عظیم روحانی شخصیت، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے خلیفہ مجاز کان کی تکلیف اور علالت کے بعد گزشتہ روز لاہور میں وفات پا گئے۔ نماز جنازہ عتیق سٹیڈیم متصل بادشاہی مسجد لاہور میں ادا کی گئی جس میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے ملک بھر سے شرکت کی نماز جنازہ سید جاوید حسین شاہ نے پڑھائی اور آپ کے وصیت کے مطابق آپ خانقاہ سید احمد شہید نزد سکیاں پل لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا

خدا رحمت کند این عاشقان پاک طینت را